

ادارہ



## تعارف تبصرہ کتب

نام کتاب: تمشیط الاحوذی شرح جامع ترمذی افادات: شیخ الحدیث حضرت مولانا نور الہدی صاحب مدظلہ  
 ضخامت: ۳۲۳ صفحات ج ۱ قیمت: درج نہیں ناشر: حافظ سید لیاقت علی شاہ جامعہ اسلامیہ روہیہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی  
 صحاح ستہ میں جامع السنن للامام الترمذی بالاتفاق شامل ہے اور سالہا سال سے محدثین و محققین کی تحقیقات اور  
 تدقیقات کی جولانگاہ رہی ہے۔ ہر دور میں علماء نے اس کتاب کی بھرپور خدمت کی ہے یہی وجہ ہے کہ کثیر تعداد میں اس  
 کی شروع مختصر اور مطولاً پائی جاتی ہے اور یہ سلسلہ تاہنوز جاری و ساری ہے۔ حال ہی میں شیخ الحدیث مولانا نور الہدی  
 صاحب مدظلہ نے عربی زبان میں اسکی پہل آسان اور انتہائی جامع شرح بنام "تمشیط الاحوذی" شائع کرائی ہے۔  
 بذمہ من خصائص تمشیط الاحوذی کے زیر عنوان ڈاکٹر شمس الہدی صاحب رقمطراز ہیں۔

۱- تحقیق السنن و احوال الرواة ب۔ تحقیقات اللغویہ ج۔ شرح الاحادیث د۔ التعلیق بین الاحادیث المتعارضة  
 ظاہراً ۱۵۔ تحقیق المذہب المبتدع وغیرہا تحقیق ادلتها د۔ المذہب الجہمی فی ضوء احادیث الابواب ذ۔ ترجیح  
 المذہب المصنوع ح۔ نکات البنادرة والفوائد النفیسة ط۔ تخصیص الکتب المحولة علیہا ی۔ اجوبۃ الاعتراضات  
 الواردة علی الاحادیث ک۔ الاجتہاد بین الحدیث والفقہ ل۔ الرد علی الآراء الفاسدة والافکار الکاسدة بانح  
 الباہرة م۔ الاجتناب عن التطویل بلاطائل والاطتاب ن۔ سہل الضبط ولہیان  
 آپ کی یہ عظیم الشان علمی اور تحقیقی کاوش قابل صدمبارکباد و لائق تحسین ہے۔ کہ آجکل جو سہل انگاری اور تساہل پسندی کا  
 رجحان عام ہے۔ عربی شروع اور حواشی کے بجائے اردو شروحات کے مطالعہ کا ذوق غالب ہے۔ ایسے دور اور ایسے  
 حالات میں تمشیط الاحوذی جیسی شرح طلبہ اور فضلاء اور مدرسین حضرات کیلئے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ خدا کرے کہ  
 اس شرح کی باقی جلدیں بھی جلد منصفہ شہود پر آجائیں اور علمی دنیا اس سے مستفید اور مستفیض ہو۔

نام کتاب: پاک و ہند کے نامور علماء و مشائخ فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالککور ترمذی

مرتب مولانا حافظ قاری سید اکبر شاہ بخاری ضخامت ۳۲۰ صفحات

قیمت: درج نہیں ناشر: ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور

فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبدالککور ترمذی دارالعلوم دیوبند کے مایہ ناز فضلاء میں سے تھے جنہیں شیخ الاسلام  
 حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ سے شرف تلمذ حاصل تھا اور حکیم الامت مولانا شرف علی تھانوی کے اجل